



## سوال

(78) پھوپھی اور بھتیجی سے شادی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے اپنے چچا زاد کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے جبکہ اس کی بہن پہلے ہی میرے نکاح میں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اپنے چچا زاد کی بیٹی اور بہن کو ایک نکاح میں جمع کریں کیونکہ وہ (یعنی آپ کی بہن) اس (یعنی آپ کی بیٹی) کی پھوپھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

"سئل رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم بان یجمع المرأۃ علی عمیتا والمرأۃ علی خالتا"

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا تھا جس کی پھوپھی یا خالہ (پہلے ہی) آدمی کے نکاح میں ہو۔" [1] اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

[1] - (بخاری 5108 کتاب النکاح: باب لا ینکح المرأۃ علی عمیتا مسلم 1408 کتاب النکاح: باب تحریم الجمع بین المرأۃ وعمیتا او خالتا فی النکاح البوداؤد 2066 کتاب النکاح باب ما یکرہ ان یجمع بین من النساء ابن ماجہ 1929 کتاب النکاح: لا ینکح المرأۃ علی عمیتا ولا علی خالتا نسائی 3289 و فی السنن الکبریٰ 5419 ابن حبان 4113 شرح السنۃ للبخاری 2277 - بیہقی 165/7 موطا 1129 کتاب النکاح: باب ما لا یجمع ینہ من النساء

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سلسله فتاوى عرب علماء 4

صفحه نمبر 136

محدث فتوى